فون نمبر ۴۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۲۹ تبوک ۱۳۴۶ ہش ۔ ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۸۷ھ ۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۱۸

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یاد رکھو مذہب محض قیل وقال کا نام نہیں ہے

خدا تعالیٰ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ عملی حالت درست نہ ہو

"یہ بھی یاد رکھو کہ مذہب صرف قیل وقال کا نام نہیں بلکہ جب تک عملی حالت نہ ہو کچھ نہیں خدا اس کو پسند نہیں کرتا۔ جس قدر بزرگ اسلام میں یا ہندوؤں میں اوتار وغیرہ گزرے ہیں۔ ان کے حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے اپنے عمل سے ان سچائیوں کو جن کا وہ وعظ کرتے تھے ثابت کر دکھایا ہے۔ قرآن شریف میں بھی یہی تعلیم ہے یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْکُمْ اَنْفُسَکُمْ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے اپنے آپ کو درست کرو۔ جس شخص کے اندر خود روشنی اور نور نہیں ہے وہ اگر زبان سے کام لے گا تو وہ مذہب کو بچوں کا کھیل بنا دے گا۔ اور حقیقت میں ایسے ہی مصلحوں سے ملک کو نقصان پہنچا ہے ان کی زبان پر تو منطق اور فلسفہ جاری رہتا ہے۔ مگر اندر خالی ہوتا ہے۔

خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ میں نہایت خیر خواہی سے کہہ رہا ہوں خواہ کوئی میری باتوں کو نیک ظنی سے سنے یا بدظنی سے، مگر میں کہوں گا کہ جو شخص مصلح بننا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ پہلے خود روشن ہو اور اپنی اصلاح کرے۔ دیکھو یہ سورج جو روشن ہے پہلے اس نے خود روشنی حاصل کی ہے۔ میں یقیناً سمجھتا ہوں کہ ہر ایک قوم کے معلّم نے یہی تعلیم دی ہے۔ لیکن اب دوسرے پر لاٹھی مارنا آسان ہے لیکن اپنی قربانی دینا مشکل ہو گیا ہے۔ پس جو چاہتا ہے کہ قوم کی اصلاح کرے اور خیر خواہی کرے وہ اس کو اپنی اصلاح سے شروع کرے۔ قدیم زمانہ کے رشی اور اوتار جنگلوں اور بنوں میں جا کر اپنی اصلاح کیوں کرتے تھے وہ آج کل کے لیکچراروں کی طرح زبان نہ کھولتے تھے جب تک خود عمل نہ کر لیتے تھے۔ یہی خدا تعالیٰ کے قرب اور محبت کی راہ ہے جو شخص دل میں کچھ نہیں رکھتا اس کا بیان کرنا پرنالہ کے پانی کی طرح ہے جو جھگڑے پیدا کرتا ہے۔ اور جو نورِ معرفت اور عمل سے بھر کر بولتا ہے وہ بارش کی طرح ہے جو رحمت سمجھی جاتی ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ہفتم صفحہ ۲۱۰، ۲۱۱)

علمی تقاریر کا آئندہ اجلاس

۷ اکتوبر بروز ہفتہ بعد نماز مغرب ہوگا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ علمی تقاریر کا آئندہ مرکزی اجلاس مورخہ ۷ اکتوبر ۱۹۶۷ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا۔ پروگرام درج ذیل ہے

مضمون	مقرر
(۱) حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے حالاتِ زندگی	محترم جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری
(۲) خلافت سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض کی خدمات سلسلہ اور ان پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خوشنودی	خاکسار ابوالعطاء جالندھری
(۳) خلافت کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض کے ارشادات	محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

اس اجلاس کی صدارت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے حاضرین کو حضور کے ارشادات سننے کا بھی موقعہ میسر آئے گا انشاء اللہ

دیگر بڑی جماعتوں کے امراء صاحبان بھی حسب دستور اپنی اپنی جگہ پر ان مضامین پر تقاریر کا اہتمام فرما کر رپورٹ ارسال فرمائیں۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ

اخبار احمدیہ

— ٭ مالابار بھارت سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ہمارے کلاس فیلو محترم مولانا محمد عبداللہ صاحب مالاباری سخت بیمار ہیں۔ آپ سلسلہ کے نہایت مخلص اور انتھک خادم ہیں۔ ساری زندگی انہوں نے خدمت احمدیت میں خرچ کی ہے۔ تحریر وتقریر کے ذریعہ پائیدار خدمات بجا لاتے رہے ہیں۔ اپنے علاقہ کے لئے سلسلہ کا ایک ستون ہیں معلوم ہوتا ہے کہ ان پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ احباب سے دردمندانہ درخواست ہے کہ محترم مولوی صاحب کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

— ٭ آج (۲۸ ستمبر بروز جمعرات) بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں تلقین عمل کے پروگرام کے سلسلے میں ڈاکٹر پروفیسر نصیر احمد خان صاحب پی۔ایچ ڈی "اسلام میں شعر کا مقام" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ مقامی احباب اس تقریر سے مستفید ہوں۔

— ٭ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے ورزشی اور علمی مقابلہ جات مورخہ ۲۹ ستمبر بروز جمعہ ۸ بجے صبح شروع ہو رہے ہیں۔ احباب اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں پورا پورا تعاون فرماویں۔

(مہتمم مقامی ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۶۷ء

اس زمانہ میں تبلیغ اسلام کی اہمیت

(۲)

جماعت احمدیہ کا عقیدہ ہے کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کیا جا رہا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ اس طرح اسلام آخر میں تمام دنیا پر غالب آجائے گا۔ ذیل میں ہم موج کوثر کے مصنف کا اس ضمن میں ایک حوالہ نقل کرتے ہیں۔

"دنیا کے مسلمانوں میں سب سے پہلے احمدیوں اور قادیانیوں نے اس حقیقت کو پایا کہ اگرچہ آج اسلام کے سیاسی زوال کا زمانہ ہے لیکن عیسائی حکومتوں میں تبلیغ کی اجازت کی وجہ سے مسلمانوں کو ایک موقعہ بھی حاصل ہے جو مذہب کی تاریخ میں نیا ہے اور جس سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اگرچہ جو کام ابھی تک انہوں نے کیا ہے۔ وہ ایک کامیاب ابتدا سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا لیکن انہوں نے ہندوستانی مسلمانوں کے سامنے ایک نیا راستہ کھول دیا ہے۔ جس کے ذریعے وہ اپنے مذہب کی بڑی خدمت کر سکتے ہیں۔ اسلامی ہندوستان اور دوسرے اسلامی ممالک کے درمیان روابط قائم کر سکتے ہیں اور دنیائے اسلام میں وہ سربلندی اور درجہ حاصل کر سکتے ہیں۔ جس کے وہ اپنی تعداد، مذہبی جوش اور شاندار سیاسی روایات کی وجہ سے مستحق ہیں اب روز بروز برصغیر پاک و ہند کے مسلمان بھی اس خیال کے پابند ہوتے جاتے ہیں .... کہ اسلامی مصلحتوں کا تقاضہ ہے کہ علمی اور تبلیغی بلکہ اقتصادی اور تمدنی امور میں بھی پاکستان اور ہندوستان کے مسلمان دنیائے اسلام یا کم از کم ایشیا کی راہنمائی کریں۔ یہ خیال قوم کے مطمح نظر کو بلند کر کے ایک نئی روحانی زندگی کا باعث ہوگا لیکن اس کے ایک حصہ کی عملی تشکیل سب سے پہلے احمدیوں نے کی۔"

(موج کوثر صفحہ ۲۰۳ طبع دوم شائع کردہ فیروز سنز لاہور)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے حالیہ سفر یورپ کی اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ

"وہ پیغام جو حقیقۃً خدا کا پیغام ہے۔ جسے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دنیا کی طرف لے کر آئے اسے دنیا اب بھول چکی تھی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل کی حیثیت سے دنیا پر ظاہر ہوئے وہ پیغام دنیا کو پہنچایا، اسی غرض سے آپ کی بعثت ہوئی — سو یہ پیغام صحیح طور پر اور ایسے رنگ میں کہ وہ قومیں اس پیغام کو سمجھنے لگیں ان تک پہنچانا اس سفر کی غرض ہے اور یہی ایک مقصد ہے۔ اللہ تعالیٰ اگر توفیق دے تو ایسے رنگ میں ان کو پیغام پہنچا دیا جائے کہ ان پر اتمام حجت ہو جائے۔ کیونکہ جب تک کسی قوم پر اتمام حجت نہ ہو۔ وہ انذاری پیشگوئیاں پوری نہیں ہوا کرتیں جو ان کے انکار کی وجہ سے ان کے حق میں خدا تعالیٰ نے قبل از وقت اپنے رسول کو دی ہوں۔ خدا کرے کہ وہ انذار، وہ تنبیہ، وہ جھنجھوڑنا میرے لئے ممکن ہو جائے۔ یعنی محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو پہنچانا صحیح رنگ میں اور مؤثر طریق پر ممکن ہو جائے تاکہ یا تو وہ اسلام کی طرف مائل ہوں، ایک خدا کو ماننے لگیں۔ توحید کو پہچاننے لگیں م

م اللہ تعالیٰ کو ایک اپنی ذات میں اور ایک اپنی صفات میں سمجھنے لگیں جس رنگ میں کہ اسلام نے اللہ تعالیٰ کو دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ اور یا پھر ایسے رنگ میں ان پر اتمام حجت ہو جائے کہ وہ انذاری پیشگوئیاں جن کو پڑھ کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اور جن کا تعلق تمام منکرین اسلام سے ہے۔ اور جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دی ہیں۔ وہ اتمام حجت کے بعد ان کے حق میں پوری ہوں تا اسلام اور مذاہب عالم کے درمیان جو فیصلہ ہونا مقدر ہے وہ جلد ہو جائے اور دنیا یا تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے رحمت کے سایہ میں آکر بچ جائے یا خدائی قہر کی تپش میں جا کر ہلاک ہو جائے اور ان قضیہ کا فیصلہ ہماری زندگی میں ہی ہو جائے کہ اسلام ہی سچا مذہب ہے۔" (الفضل ۲ جولائی ۱۹۶۷ء)

حدیث النبیؐ

باہم قتال سے ممانعت

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ فَقَالَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

ترجمہ۔ جریر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو فرمایا کہ "تم لوگوں کو خاموش کرا دو" اس کے بعد آپ نے فرمایا۔ لوگو! تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ تم میں سے ایک دوسرے کی گردن مارنے لگے۔

(بخاری کتاب العلم)

چندہ مساجد اور احمدی خواتین

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ہفتہ زیر رپورٹ یعنی ۱۶ ستمبر تا ۲۵ ستمبر تک چندہ مساجد کے سلسلہ میں ایک ہزار نو سو پچاس روپے کے وعدہ جات اور ایک ہزار پانچ سو نناوے روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ گویا ۲۵ ستمبر تک وعدہ جات کی کل مقدار چار لاکھ اکاون ہزار سات سو بچھتر روپے اور تیس لاکھ پچانوے ہزار پانچ سو روپے کی وصولی ہوئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے مسجد تعمیر ہو چکی ہے۔ لیکن ابھی رقم کا ایک معتدبہ حصہ ادا کرنا ہے۔ ایک لاکھ چار ہزار روپے لجنات سے اور جمع کرنے ہیں یہ رقم بغیر خاص محنت کے جلدی جمع ہونی مشکل ہے پچپن ہزار کے تو وعدہ جات ایسے ہیں جن کی تا حال وصولی نہیں کی گئی۔ تمام عہدہ داران لجنہ سے گذارش ہے۔

(۱) تمام بقایا جات کی وصولی جلد از جلد کی جائے جو عہدہ داران اجتماع پر آئیں وہ کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ چندہ مساجد وصول کر کے لا سکیں۔

(۲) جو بہنیں ابھی تک اس مبارک تحریک میں شامل نہیں ہوئیں۔ ان کو اس کی اہمیت واضح کر کے شامل کیا جائے

(۳) جو بہنیں اپنا وعدہ ادا کر چکی ہیں۔ ان سے مزید کچھ چندہ شکرانہ کے طور پر لیا جائے۔

(۴) تمام طالبات جو اس سال میٹرک ایف۔ اے اور بی۔ اے میں کامیاب ہوئی ہیں ان کو چاہیئے۔ کہ اپنی کامیابی کی خوشی میں مسجد کے لئے کچھ دیں۔

خاکسار۔ مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ)

ذخیرہ اندوزی ——— ایک معاشرتی جرم

[redacted]

(مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔ اے۔ شاہد۔ ربوہ)

تجارت معیشت کے استحکام کا ایک اہم ذریعہ اقتصادی نظام کی پائیداری کا ایک بہت بڑا وسیلہ اور معاشی کاروبار اور تمدن و حضارت کی ترقی و خوشحالی کے اسباب میں سے سب سے بڑا سبب قرار دی گئی ہے۔

اسلام نے اپنے اقتصادی نظام میں تجارت کی اس ہمہ گیر اہمیت کے پیشِ نظر اس کی ترقی و ترویج پر زور دیا اس کے فضائل و برکات گنوا کر اور اس کے فوائد و حسنات بتا کر ترغیب و تحریص دلائی ہے۔ اور ساتھ ہی تجارت کے رہنما اصول کے طور پر فرما دیا

"لَا تَأْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ" (النساء : ۳۰)

یعنی اپنے اموال کو آپس میں باطل کی راہ سے (جس کی ایک صورت یہ ہے کہ ذخیرہ اندوزی کے ذریعہ منافع خوری کی غرض سے خلقِ خدا کو تنگ کرکے) نہ کھاؤ بلکہ باہمی رضامندی کے اصول پر تجارت کرکے (مناسب) نفع حاصل کرنے پر اکتفا کرو۔

تجارت کے فضائل و برکات کا کثرت سے احادیث میں ذکر موجود ہے۔ مسند احمد کی ایک حدیث ہے جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

"اَفْضَلُ الْكَسْبِ بَيْعٌ مَبْرُوْرٌ"

یعنی روزگاروں میں سے بہترین روزگار ایسی تجارت ہے جو ہر قسم کی بدنیتی، دھوکہ اور فریب سے مبرا ہو۔ بَیْعٌ مَبْرُوْرٌ کی مزید تشریح فقہائے کرام کے ان الفاظ میں ملاحظہ ہو:۔

"اَلْبَيْعُ الْمَبْرُوْرُ هُوَ الَّذِيْ يَبَرُّ فِيْهِ صَاحِبُهٗ فَلَمْ يَغُشَّ وَ لَمْ يَخُنْ وَ لَمْ يَعْصِ اللّٰهَ فِيْهِ وَ حُكْمُهٗ حِلُّهٗ مَا يَتَرَتَّبُ عَلَيْهِ مِنْ تَبَادُلِ الْمَنَافِعِ بَيْنَ النَّاسِ وَ تَحَقُّقِ التَّعَاوُنِ بَيْنَهُمْ فَيَنْتَظِمُ بِذٰلِكَ مَعَاشُهُمْ وَ يَنْبَعِثُ كُلُّ وَاحِدٍ اِلٰى مَا يَسْتَطِيْعُ الْحُصُوْلَ عَلَيْهِ مِنْ وَسَائِلِ الْعَيْشِ"

(کتاب فقہ مذاہب اربعہ جلد ۲ ص ۱۵۴-۱۵۵)

(ترجمہ:۔ صاف ستھری بیع جس میں اللہ تعالےٰ کے ہاں سے برکت اور ثواب بھی ملتا ہے وہ ہے جس میں نہ دھوکا ہو نہ خیانت سے کام لیا جائے اور نہ ہی اللہ تعالےٰ کے احکام کی نافرمانی کا ارتکاب ہو ایسی بیع حلال اور طیب ہے اور اس کی صحت و درستی کی دلیل یہ ہے کہ اس طرح جائز منافع حاصل ہوتا ہے لوگوں کی بروقت ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور باہمی تعاون و ہمدردی کی روح کارفرما رہتی ہے۔ اس طرح کے انتظام سے لوگوں کو معاش کے حصول میں آسانی میسر آتی ہے۔

اس قسم کی خالص تجارت کرنے والا جس کو اپنے جائز نفع کمانے کے ساتھ ساتھ لوگوں کی ہمدردی، اُن کی ضروریات کی چیزوں کی فراہمی اور باہمی رضامندی کے اصول پر خرید و فروخت مدنظر ہوتی ہے، بڑا ہی مبارک ہے۔ ترمذی شریف کی ایک حدیث کے مطابق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے سچے اور ایماندار تاجر کو ثواب اور جزاء کے لحاظ سے نبی، صدیق اور شہید کے ہم مرتبہ ٹھہرایا ہے۔ کنزالعمال کی ایک حدیث میں آتا ہے کہ جو شخص تجارت کرتا ہے اس کے یہاں خیر و برکت اور رفاہیت پیدا ہوتی ہے مگر ساتھ ہی بیہقی کی اس حدیث میں تہدید بھی آتی ہے کہ جو تاجر پرہیزگاری بھلائی، خیرخواہی اور سچائی سے کاروبار تجارت نہ کریں گے قیامت کے دن ان کا شمار فاسقوں اور فاجروں میں ہو گا۔

غرض اسلام نے تجارت یا باہمی لین دین کی صحت اور درستی کے لئے بنیادی طور پر یہ اصول مقرر کئے ہیں کہ

اوّل:۔ تجارت کا بنیادی مقصد باہمی تعاون اور خیرخواہی ہے ایک کا نفع دوسرے کے نقصان پر مبنی تجارت کو "تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى" کے منافی قرار دیا گیا ہے۔

دوم:۔ طرفین میں حقیقی رضا کا وجود ازبس ضروری ہے۔ اضطراری رضا عنداللہ معتبر نہیں۔ ذخیرہ اندوزی کی شکل میں سرمایہ دار پہلے تو غریب زمیندار کی مجبوری سے فائدہ اٹھاکر سستے داموں غلہ خرید کر ذخیرہ کر چھوڑتا ہے اور پھر مہنگائی کے دنوں میں عوام کی مجبوریوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں مہنگے داموں فروخت کرتا ہے اس لئے ایسی تجارت جس کی ابتداء اور انتہاء میں باہمی رضا کا پہلو مفقود ہو اور جس سے عام بدحالی اور سرمایہ کاری کو فروغ ملتا ہو اور اقتصادی نظام کے مقصد اور نصب العین پر زد پڑتی ہو۔ اسلام نے نہ صرف اسے پسند نہیں کیا بلکہ اس رجحان کی شدید مذمت فرمائی ہے۔

ذخیرہ اندوزی کو اسلامی اصطلاح میں اِحتکار کے لفظ سے موسوم کیا گیا ہے جس کے معنے یہ ہیں کہ غلہ کو خریدنا اور اس کو نہ تو منڈی میں لانا اور نہ ہی اس وقت کے منڈی کے بھاؤ کے حساب سے فروخت کرنا بلکہ اس نیت سے ذخیرہ کر چھوڑنا کہ جب دوسرے تاجروں کا مال ختم ہو جائے گا یا مصنوعی قلت پیدا کر دینے سے مانگ بڑھ جائے گی تو منہ مانگے داموں پر بیچیں گے۔ اسلامی معاشرہ۔۔ جو باہمی ہمدردی خیرخواہی اور رأفت و شفقت سے عبارت ہوتا ہے میں خودغرضی کی اس راہ اور ناجائز منافع خوری کی اس شکل کی گنجائش کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

غرض ذخیرہ اندوزی چونکہ مفاد پرستی خودغرضی، ناجائز منافع خوری، بدحالی اور سرمایہ کاری کے فروغ کا ذریعہ ہے اس لئے اسلام نے اسے ناجائز قرار دیا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی ذخیرہ اندوزی کرے اس غرض سے کہ وہ اپنے مسلمان (بھائیوں) پر گراں کرکے بیچے تو وہ خطاکار ہے حدیث کے الفاظ یہ ہیں:۔

"مَنِ احْتَكَرَ حُكْرَةً يُرِيْدُ اَنْ يُغْلِيَ بِهَا عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَهُوَ خَاطِئٌ"

(کشف الغمہ ۲/۸)

ابن ماجہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اَلْجَالِبُ مَرْزُوْقٌ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُوْنٌ" یعنی جو شخص غلہ لاکر بہ نرخِ حال شہر میں بیچتا ہے اس کی روزی میں برکت دی جاتی ہے اور جو شخص گرانی کے انتظار میں غلہ روکے رکھتا ہے وہ رضائے حق سے دور ہٹا دیا جاتا ہے کیونکہ وہ اس طرح افراتفری پھیلا کر عوام کو دکھ اور تکلیف کا سامنا کرنے پر مجبور کر دیتا ہے اس معاشرتی جرم کی پاداش بسا اوقات اُسے اسی دنیا میں بھی مل کر رہتی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہی یہ روایت بھی آتی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے حضورؐ فرماتے تھے:۔

"مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ طَعَامَهُمْ ضَرَبَهُ اللّٰهُ بِالْجُذَامِ وَالْاِفْلَاسِ"

(ابن ماجہ ابواب البیوع)

کہ ذخیرہ کرنے والے شخص پر جذام اور تنگی و بدحالی کی پھٹکار پڑتی ہے۔

کہتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ چند دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ باہر نکلے تو آپ نے مکہ کے ایک دروازہ پر غلہ کے ڈھیر دیکھے فرمایا یہ غلہ کیسا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ یہ باہر سے ہمارے ہاں بیچنے کے لئے لایا گیا ہو گا۔ آپ نے فرمایا اس غلہ اور اس کے لانے والوں پر اللہ تعالےٰ کی برکت نازل ہو۔ اس پر کسی نے آپ سے کہا کہ نہیں یہ تو ذخیرہ کیا گیا ہے (لوگوں میں فی الحال بیچنے کے لئے نہیں ہے) آپ نے فرمایا یہ ذخیرہ کس نے کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت عثمانؓ کے فلاں فلاں غلام نے۔ آپ نے ان دونوں کو بلا بھیجا جب وہ حاضر ہوئے تو پوچھا تم نے مسلمانوں کے غلہ کو کیوں ذخیرہ کر چھوڑا ہے بیچتے کیوں نہیں؟ انہوں نے جواب دیا اے امیرالمومنین ہم اپنے روپے سے اس کو خریدتے ہیں اور (پھر اپنی مرضی سے جب چاہیں گے) بیچیں گے یہ سن کر آپ نے مندرجہ بالا جذام اور افلاس والی حدیث سنا کر تنبیہہ کی۔ راوی کہتا ہے کہ اس پر حضرت عثمان کے غلام نے تو فی الفور غلہ فروخت کر دیا اور آئندہ اس فعل سے اجتناب کی قسم کھائی مگر حضرت عمرؓ کے

غلام نے نہ بیچا تو بعد میں مَیں نے اسے جذام کی مرض میں مبتلا دیکھا۔

(المغنی لابن قدامہ جلد ۴ صفحہ ۲۲۰-۲۲۱)

ذخیرہ اندوزی دراصل جلبِ زر کے رجحان کی پیداوار ہے اس سے مفادِ عامہ کو سخت نقصان پہنچتا ہے اور ایک صحت مند معاشرہ کا قیام و بقا۔ اس کی ترقی و خوشحالی شدید متاثر ہوتی ہے۔ ذخیرہ اندوزی کرنے والے مفادِ عامہ اور انسانی ہمدردی و خیرخواہی کے جذبات سے عاری ہر وقت بھاؤ کے گرنے (خرید کے وقت) اور بھاؤ کے چڑھنے (فروخت کے وقت) پر نظریں لگائے رکھتے ہیں۔ یہ حدیثِ نبوی اسی اندازِ فکر کی غماز ہے:۔

عَنْ مُعَاذٍ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ یَقُوْلُ بِئْسَ الْعَبْدُ
الْمُحْتَکِرُ اِنْ اَرْخَصَ اللّٰہُ
الْاَسْعَارَ حَزِنَ وَاِنْ
اَغْلَاھَا فَرِحَ۔

(مشکوٰۃ صفحہ ۲۵۱ ابواب البیوع)

(ترجمہ) کتنا ہی بُرا ہے وہ شخص جو غلہ کو روک کر چھوڑتا ہے۔ اسی اثنا میں اگر اللہ تعالیٰ ایسے حالات پیدا کر دے کہ اس کی یہ نعمت یعنی غلہ سستا ہو جائے تو وہ مارے غم کے بے حال ہونے لگتا ہے اور اگر مہنگا ہو جائے تو خوش ہو ہو جاتا ہے کہ اب وارے نیارے ہو جائیں گے۔ یہی وہ خود غرضانہ ذہنیت ہے جو ذخیرہ اندوزی کی محرک ہے اور جس کی اسلام مذمت کرتا ہے۔ اس قسم کے کاروبار کی بنیاد ہی بدنیتی پر ہے حالانکہ انسانی اعمال کی اچھائی یا بُرائی اور جزا و سزا کا مدار نیتوں پر ہے۔ ذخیرہ اندوزی کی شکل میں یہ تجارتی بے ایمانی اور کاروباری بدنیتی اسلام کی "اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ" کی پُرحکمت تعلیم سے ناواقفیت کی دلیل ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں کسی نے عرض کیا کہ بعض آدمی غلہ کی تجارت کرتے ہیں اور خرید کر اُسے رکھ چھوڑتے ہیں جب مہنگا ہو تو اُسے بیچتے ہیں کیا ایسی تجارت جائز ہے؟

حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

"اس کو مکروہ سمجھا گیا ہے
مَیں اس کو پسند نہیں کرتا
میرے نزدیک شریعت اَور
ہے اور طریقت اَور ہے
ایک آنہ کی بدنیتی بھی جائز
نہیں اور یہ ایک قسم کی
بدنیتی ہے ہماری غرض یہ ہے
کہ بدنیتی دُور ہو۔" (الحکم ۱۷؍۱۰؍۱۹۰۵ء صفحہ ۳)

اب ہم آخر میں اسی مسئلہ کو ایک اَور جہت سے دیکھتے ہیں۔ معاشیات کا مشہور مسئلہ ہے کہ قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کی بنیاد طلب و رسد کی باہمی مناسبت پر مبنی ہے۔ طلب و رسد میں ایک نسبت تو وہ پیدا ہوتی ہے جس میں بجائے قدرتی ذرائع کے بعض لوگوں کے اختیار کو دخل ہوتا ہے مثلاً حکومتیں اپنے مصالح اور ضروریات کے پیشِ نظر درآمد پر کسٹم ڈیوٹی لگا کر قیمت کے معیار کو گھٹاتی اور بڑھاتی رہتی ہیں۔ اور دوسری صورت وہ ہوتی ہے جس میں قدرتی عوامل مثلاً موسمی تغیرات وغیرہ اثرانداز ہوتے ہیں۔

جہاں تک قیمتیں مقرر کرنے کا سوال ہے اسلام نے عام حالات میں تجارت کو اختیاری تصرفات سے آزاد رکھا ہے۔ ایک دفعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں درخواست کی گئی کہ چیزوں کا بھاؤ حکومت کی طرف سے مقرر کر دیا جائے حضورؐ نے فرمایا:۔

"بھاؤ کا مقرر کرنے والا
تو اللہ تعالیٰ ہے وہی تنگی
پیدا کرتا ہے اور وہی
کشادگی بخشتا ہے اور وہی
روزی پہنچانے والا ہے۔
میری خواہش ہے کہ جب
اللہ تعالیٰ سے ملوں تو
مجھ سے کسی کے خون اور
مال کا مطالبہ نہ ہو۔"

(سنن ابی داؤد کتاب البیوع)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قیمت کے مسئلہ کو عام حالات میں جبکہ لوٹ کھسوٹ کا اندیشہ نہ ہو آزاد رکھا گیا ہے۔ چنانچہ جہاں حضورؐ نے اس کی اجازت نہیں دی کہ بازار کے مسئلہ اور قیمت کے معیار کو اپنے ہاتھ میں لیا جائے وہاں ذخیرہ اندوزی کی مذمت کے ساتھ ساتھ چور بازاروں کے سارے راستے بھی بند کر دیئے۔ عرب میں دستور تھا کہ مال لے کر جو اونٹوں کا قافلہ کسی بازار کی طرف رُخ کرتا تو چند لوگ جو پہلے سے اس کی ٹوہ میں رہتے تھے خبر پاتے ہی کئی کئی میل آگے نکل کر اہلِ قافلہ کو بہلا پھسلا کر ان کے ساتھ من مانے داموں پر سودا کر لیتے اور بازار میں لا کر خوب نفع کماتے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اس طریقِ بیوپار کو بھی منع فرما دیا اور فرمایا تجارتی سامان پر آگے بڑھ کر سودا نہ کیا کرو یہاں تک کہ مال منڈی میں لگ نہ جائے (بخاری ابواب البیوع ۲۸۹/۲) اور پھر ساتھ ہی اس فرمان کی غرض بھی بتا دی۔ فرمایا لوگوں کو چھوڑ دو کہ وہ آزادانہ طور پر جس جگہ چاہیں اپنی چیزیں لے جا کر فروخت کریں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ (ایک جگہ کی پیدا شدہ چیز کو دوسرے علاقے یا شہر میں لے جانے پر) بعض کو بعض کے ذریعہ سے روزی پہنچاتا ہے (نسائی کتاب البیوع ۲۰۸/۲) اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر غلہ وغیرہ کے منڈی میں گرنے سے پہلے کارروائی نہ ہو تو بازار میں گرنے کے بعد طلب و رسد کا قدرتی تناسب واضح ہو سکتا ہے۔ پھر یہ بھی کہ جب مال زیادہ ہوگا تو لازماً تاجروں میں مقابلہ ہوگا اور ان میں سے ہر کوئی اچھی چیز اور ایک مناسب قیمت پر فروخت کرنے کی کوشش کرے گا اور اس طرح صارفین کو حسبِ پسند سستی چیزیں میسر آنے پر اطمینان حاصل ہوگا اور اس کے نتیجہ میں مجموعی لحاظ سے ملک ترقی کرے گا۔

حدیث کی مشہور کتاب موطا امام مالکؒ میں یہ روایت ہے کہ حضرت عمرؓ ایک دفعہ بازار میں حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ کی دکان کے پاس سے گزرے وہ (بازار کے عمومی بھاؤ سے کم قیمت پر) کشمش بیچ رہے تھے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا یا تو آپ منڈی کی مروجہ قیمتوں کے مطابق بھاؤ بڑھا دیں اور یا پھر ہمارے اس بازار سے اُٹھ جائیں۔

اس حدیث کی تشریح میں فقہ کی ایک مشہور کتاب اَلدُّرُّ الْمُخْتَار کے حوالہ سے حاشیہ پر لکھا ہے کہ حاکمِ وقت اگر یہ محسوس کرے کہ اربابِ تجارت قیمتوں میں کمی یا زیادتی کر کے مفادِ عامہ کو کھلم کھلا نقصان پہنچانے کے درپے ہیں تو وہ اہل الرائے اصحاب کے مشورہ سے بھاؤ مقرر کر سکتا ہے۔ اور حضرت امام مالکؒ تو فرماتے ہیں کہ وقت کے والی یعنی گورنر کا یہ فرض ہے کہ جب قیمتیں (ذخیرہ اندوزی وغیرہ کے سبب سے) بڑھ رہی ہوں تو وہ بھاؤ مقرر کر دے۔

زمین ہو یا کوئی اور جائداد۔ زمیندار کا کھلیان ہو یا کسی تاجر کی غلہ کی مقفل کوٹھیاں، اللہ تعالیٰ کی دین ہے اسے صرف کسی کے ذاتی وقار اور اقتدار کے لئے نہیں بنایا گیا بلکہ اس میں مفادِ عامہ اور خلقِ خدا کا کسی نہ کسی رنگ میں کوئی نہ کوئی حصہ باہمی ہمدردی اور تعاون کی شکل میں رکھا گیا ہے۔ جب تک خلقِ خدا کے مفاد کی خدمت ہوتی رہتی ہے اور باہمی ہمدردی اور تعاون کا جذبہ کارفرما رہتا ہے۔ ہمارے خالق و مالک آقا کا منشاء پورا اور اس کے رسول مقبولؐ کے فرمودات پر عمل ہوتا رہتا ہے قانون کو دخل دینے کی ضرورت نہیں لیکن اگر ان باتوں کی خلاف ورزی ہو رہی ہو۔ مفادِ عامہ کو نقصان پہنچ رہا ہو ملکی ترقی و خوشحالی خلل پذیر ہو تو حکومتِ وقت ہر قانون اور ہر تصرف کی مجاز ہے۔

حل شدہ پرچے واپس ارسال فرمائیں

امید ہے کہ مجالس خدام الاحمدیہ نے شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ہدایت کے مطابق اپنے اپنے ہاں مسندی اور مقصد کے امتحانات لئے ہوں گے۔ جن جن مجالس میں یہ امتحان ہوئے ہیں ان کے قائدین کرام سے التماس ہے کہ حل شدہ پرچے فوری طور پر مرکز میں واپس ارسال فرمائیں تا ان کو نتیجہ سے آگاہ کیا جا سکے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

علمی مقابلہ جات کے بارہ میں تجاویز

امسال سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر جو علمی مقابلہ جات ہوں گے ان کی تفصیل کا اعلان کر دیا گیا ہے اور بذریعہ سرکلر تمام مجالس کو اطلاع دی جا چکی ہے۔

قائدین مجالس اور خدام سے درخواست ہے کہ اگر وہ ان مقابلہ جات کے انعقاد کے طریقِ کار وغیرہ کے بارہ میں کوئی مفید مشورہ دے سکتے ہوں تو خاکسار کو تحریر فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مختلف مقامات پر جماعتی تنظیموں کے تربیتی اجتماعات

انصار اللہ خیرپور کا اجتماع

مجالس انصار اللہ ضلع خیرپور کا اجتماع مورخہ ۲۲/۸ کو بمقام گوٹھ غلام محمد زیر صدارت مکرمی جناب صوفی محمد رفیع صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن شروع ہوا انصار اللہ کا عہد خاکسار نے بحیثیت مرکزی نمائندہ دوہرایا اور دعا کے بعد صدر محترم کا [illegible] کا پیغام جو حضور نے ضلع لاڑکانہ کے اجتماع انصار اللہ کے لئے بھجوایا تھا اور مقامی ضرورت کے لحاظ سے بہت موزوں تھا پڑھ کر سنایا اس میں حضور نے باہم محبت و الفت اور نظام کی پابندی کی اہمیت پر بہت زور دیا تھا۔ پھر مکرمی مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے درس قرآن کریم اور مولوی محمد عمر صاحب ایم اے مربی سلسلہ عالیہ نے درس حدیث دیا۔ درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام مکرم چوہدری نبی احمد صاحب ناظم انصار اللہ ضلع خیرپور نے دیا۔ پھر انصار اللہ کے لئے تذکرہ کے موضوع پر مکرم مربی غلام محمد صاحب نے تقریر فرمائی بعد ازاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا رسول پاک صلعم سے عشق کے موضوع پر مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ عالیہ نے تقریر فرمائی جس پر پہلا اجلاس ۱۲ بجے ختم ہوا

دوسرا اجلاس

۸ بجے شب زیر صدارت مکرم مولوی غلام احمد فرخ تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ خاکسار نے "جماعت احمدیہ کا طرہ امتیاز" مکرم مولوی محمد عمر صاحب مربی نے "حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تحریکات" اور مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت اسلام پر مبسوط تقاریر کیں۔ اس اجلاس میں مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ جس کی وجہ سے انہوں نے بھی پوری کارروائی کو سنا

تیسرا اجلاس

۴ بجے صبح تہجد کی نماز سے شروع ہوا جو مکرمی جناب مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے پڑھائی۔ پھر نماز فجر اور ذکر الٰہی کے بعد آپ نے درس قرآن کریم دیا۔ خاکسار نے "ذکر حبیب" کے تحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد ایمان افروز واقعات احباب کو سنائے

آخری اجلاس خاکسار کی زیر صدارت ۱۰ بجے شروع ہوا جس میں صوفی محمد رفیع صاحب نے "ہماری تعلیم" پڑھ کر سنائی۔ مولوی محمد عمر مربی سلسلہ نے سیرت حضرت مسیح موعود پر تقریر فرمائی۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر حکیم محمد سہیل صاحب نے سندھی میں تقریر کی۔ اس کے بعد تقریری مقابلہ ہوا۔ جس میں دس احباب نے حصہ لیا اور اول دوم سوم آنے والوں کو انعامات دئے گئے۔ بعض احباب کو حسن کارکردگی اور خصوصی انعامات بھی دئے گئے۔

اس کے بعد مکرمی مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے رسالہ انصار اللہ کے لئے تحریک کی اور ۲۳ رسالوں کے لئے ۱۹۲/۰ روپیہ وصول ہوگیا۔ اس کے بعد خاکسار نے انصار اللہ کی مالی تحریکات اور انصار اللہ کی ذمہ داریوں پر تقریر کی۔ اس اجلاس کی آخری تقریر مکرمی جناب مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے سندھی زبان میں فرمائی۔ دعا پر اجلاس ایک بجے اختتام پذیر ہوا۔ اس اجتماع میں خیرپور کی مجالس کے علاوہ ضلع سکھر ضلع لاڑکانہ۔ ضلع نوابشاہ کے انصار نے بھی شرکت فرمائی۔ خورد و نوش اور مہمانوں کی خدمت کا کام مقامی مجلس نے کیا ہوا تھا۔ الحمد للہ یہ گزشتہ سال کے اجتماع کے مقابلہ میں بہت کامیاب تھا جس کے لئے ناظم صاحب ضلع مکرم چوہدری نبی احمد صاحب اور مکرم چوہدری غلام محمد صاحب صدر جماعت خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(ناظم اعلیٰ مجالس انصار اللہ سابق سندھ)

سرگودھا شہر میں خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس

حلقہ سرگودھا شہر کی مجالس کی تربیتی کلاس خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۱۳ اور ۱۴ اگست ۷۱ء بروز اتوار و پیر مسجد احمدیہ نمبر ۹ بلاک سرگودھا شہر میں منعقد ہوئی۔ اس کلاس میں سرگودھا شہر سرگودھا چھاؤنی۔ چک ۳۵ شمالی۔ چک نمبر ۹۰ شمالی کے خدام شریک ہوئے۔ ۱۳ اگست کی صبح ۹ بجے مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ نے اس کلاس کا افتتاح فرمایا بعدہٗ پروگرام کے تحت خدام کی کلاس شروع ہوئی اس کلاس میں استاد صاحبان کے فرائض مکرم عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ۔ مکرم مولوی بشیر الدین محمود صاحب مربی سلسلہ، مکرم مرزا منصور احمد صاحب اور خاکسار نے ادا کئے۔ خدام کی دلچسپی بڑھانے کے لئے چند ایک تقاریر بھی رکھی گئیں۔ اس کلاس میں خدام نے نہایت دلچسپی کے ساتھ حصہ لیا اور بڑے شوق و ذوق سے پڑھتے رہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب غنی اور مکرم منیر احمد صاحب عارف بطور نمائندہ شریک ہوئے۔ جو کہ خدام کی حوصلہ افزائی کا موجب بنے آخری روز خدام کا امتحان لیا گیا اور اول دوم آنے والے خدام کو انعامات تقسیم کئے گئے۔ آخری اجلاس کی صدارت جناب مولوی احمد خاں صاحب نسیم ناظر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ نے فرمائی پیر کے روز شام تقریباً ۵ بجے بعد دعا یہ تربیتی کلاس بفضل خدا بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ۔

قائد ضلع سرگودھا

لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ پشاور کا سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ پشاور کا مقامی سالانہ اجتماع بمقام مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور مورخہ ۱۵ اگست ۱۹۷۱ء بروز منگل شروع ہوا۔ اور تین دن تک جاری رہا۔

پہلا دن ۱۵ اگست ۷۱ء ناصرات الاحمدیہ کے لئے مخصوص تھا۔ تلاوت قرآن پاک عہد اور نظم کے بعد ناصرات کا دینی معلومات کا تحریری امتحان ہوا۔

نتائج کے اعلانات کے بعد پہلے دن کی کارروائی ختم ہوئی۔

دوسرے دن مورخہ ۱۶ اگست تلاوت قرآن پاک عہد اور نظم کے بعد تقریری مقابلہ جات ہوئے۔ نتائج کے اعلانات کے بعد دوسرے دن کی کارروائی ختم ہوئی۔

تیسرے دن مورخہ ۱۷ اگست ۱۹۷۱ء بروز جمعرات بعد نماز عصر کارروائی جلسہ شروع ہونے سے پہلے لجنہ اماء اللہ کی صدر صاحبہ کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ صدارت کے فرائض محترمہ اہلیہ مرزا نثار احمد صاحب نے انجام دئے۔

تلاوت قرآن پاک کے بعد صدر صاحبہ کی معیت میں عہد دہرایا گیا اور اجتماعی دعا ہوئی۔ دعا کے بعد ناصرات نے ترانہ پیش کیا خاکسارہ نے سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اہلیہ شمس الدین خاں صاحب، اہلیہ مرزا عبدالمجید صاحب اور طاہر کریم صاحبہ نے تقریریں کیں آخر میں محترمہ شمیم شریف صاحبہ صدر لجنہ نے تقریر کی اور سب ممبرات کو قیمتی نصیحتیں کیں اور لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کو بہتر بنانے کے لئے تعاون کی اپیل کی۔

صدر صاحبہ کی تقریر کے بعد محترمہ اہلیہ مرزا نثار احمد صاحب نے لجنات اور ناصرات میں انعامات تقسیم کئے۔

تقسیم انعامات کے بعد دعا کے ساتھ کارروائی ختم ہوئی۔

خاکسارہ ڈاکٹر انوار احمد سیکرٹری جنرل
لجنہ اماء اللہ پشاور

ضلع مظفرگڑھ میں تربیتی اجتماع

چک ۹۳/ٹی ڈی اے میں ۱۰-۱۱ اگست اجتماع منعقد کیا گیا جس میں مرکز سے مولوی رشید احمد صاحب چغتائی شریک ہوئے۔ اور مقامی طور پر مربی سلسلہ عبدالمالک صاحب اور معلم وقف جدید محترم بشارت احمد صاحب کو شامل ہوئے۔ حاضری خوشکن تھی۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔ غیر از جماعت احباب بھی کافی تعداد میں شریک ہوئے

چک ۳۶۸/ٹی ڈی اے میں ایک دن کے لئے ۱۲/۸ کو جلسہ کیا گیا۔ جو بفضل خدا نہایت کامیاب اور پُر رونق رہا۔ اس میں عبدالمالک صاحب اور مولوی رشید احمد صاحب چغتائی کی تقاریر سے احباب محظوظ ہوئے۔

چک ۱۵۹/ٹی ڈی اے مورخہ ۲۶/۸ کو خاکسار کی صدارت میں ایک روز کے لئے جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں مولانا عبداللطیف صاحب مربی اور مولوی عبدالمالک صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر فرمائیں شام ۵ بجے نہایت کامیابی کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا

چک ۱۳۰/ٹی ڈی اے میں رات کو ایک مختصر سا اجلاس کیا گیا۔ جس میں خاکسار اور مولوی عبدالمالک صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے

(امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع مظفرگڑھ)

— مورخہ ۱۵/۸/۷۱ بروز جمعہ شہر لیہ ضلع مظفرگڑھ میں جماعت احمدیہ لیہ کا اجتماع چوہدری فضل احمد صاحب ایڈووکیٹ لیہ ڈسٹرکٹ بار کے مکان پر ہوا۔ مرکز سے مکرم گیلانی واحد حسین صاحب اور مکرم رشید احمد صاحب چغتائی تشریف لائے۔ احمدی دوستوں کے علاوہ غیر احمدی احباب بھی کافی تعداد میں شامل جلسہ ہوئے۔ صدارت ڈاکٹر فقیر صاحب نے فرمائی۔ گیلانی صاحب اور چغتائی صاحب نے تقاریر فرمائیں۔ اجتماع نہایت کامیاب رہا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

امتحان اطفال برائے وظائف

نصاب :- بچوں کے لئے مختصر تاریخ احمدیت مؤلفہ مکرم شیخ خورشید احمد صاحب
۲- دس اشعار - ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
۳- آخری پانچ سورتیں زبانی
۴- انٹرویو برائے معلومات عامہ متعلق اسلام و سلسلہ عالیہ احمدیہ

یہ امتحان اجتماع خدام الاحمدیہ کے دوران ہوگا دو وظائف ہوں گے اول کو سال بھر کی پوری فیس سکول ملے گی اور دوم کو سال بھر کی نصف فیس زعماء کرام مہربانی فرما کر اطفال کو مطلع فرما دیں تا زیادہ سے زیادہ تعداد میں اطفال شامل مقابلہ ہوں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

میرے پاس ۱۹۵۰ء سے لیکر ۱۹۶۶ء تک کے الفضل کے متفرق پرچہ پراگندہ کی تعداد میں موجود ہیں۔ اگر کسی دوست کو اپنے فائل مکمل کرنے کے لئے پرچوں کی ضرورت ہو تو وہ مجھ سے مفت منگوا لیں۔ البتہ ڈاک خرچ ان کے ذمہ ہوگا۔ کوئی دوست الفضل کے پراگندہ پرچے دینا چاہیں تو اطلاع آنے پر ہم اپنے خرچ پر یہ پرچے منگوا لیں گے

پتہ :- فضل دین نکوی غلام محمد آباد۔ شاہی چوک ۵/۱۳۵۷ لائلپور

قائدین خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

ماہ ستمبر کا چندہ مجلس خدام الاحمدیہ اور سالانہ اجتماع مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ بیس ستمبر تھی۔ لیکن متعدد ایسی مجالس ہیں۔ جنہوں نے اِس طرف توجہ نہیں فرمائی۔

براہِ کرم جلد از جلد ماہ ستمبر کا چندہ مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نقیب کی ضرورت

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کو ایک نقیب برائے مسجد درکار ہے - (۱) اردو لکھ پڑھ سکتا ہو - (۲) قرآن شریف پڑھا ہوا ہو۔ ۳۔ سائیکل چلا سکتا ہو - ۴۔ اگر پنشنر فوجی مل جاوے تو ترجیح دی جاوے گی۔ تنخواہ کا فیصلہ زبانی یا بذریعہ خط وکتابت کیا جاسکتا ہے

(خورشید احمد نائب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

ٹنڈر نوٹس

چیف انجینئر / سروے اینڈ کنسٹرکشن۔ پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کو کاشمور - ڈیرہ غازیخان لنک کنسٹرکشن پر مندرجہ ذیل ورکس کے لئے پاکستان ویسٹرن ریلوے کے نظرثانی شدہ ٹنڈرل عت ریٹس ۱۹۶۵ء برائے لیبر اینڈ میٹریل پر مبنی پرسنٹیج ریٹس کے مجوزہ فارم پر علیحدہ علیحدہ سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر ۳۱-۱۰-۶۷ کے دس بجے دن تک وصول کئے جائیں گے۔ اور ساڑھے دس بجے دن کو اسی روز ان ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ جو حاضر ہونا پسند کریں گے۔

نمبر شمار	ورکس کی تفصیلات	لاگت کا تخمینہ ٹھیکہ دار کا ریٹ	زر امانت	میعاد تکمیل (ماہ)
۱	زون ۱ (از میل [illegible] تا [illegible]) میں ۱۳ عدد کلورٹس، ۳۰ عدد ۱۰' آر سی سی سلیب برج اور ایک ۴×۴' اور ۱×۲۰' گرڈر برج کا سب سٹرکچر کی تعمیر۔	۴۷۰۰۰/- روپے	۱۴۰۰/- روپے	۱۲ ماہ
۲	زون ۲ (از میل [illegible] تا [illegible]) میں ۵ یونٹ گینگ ہٹس، ۳ یونٹس گیٹ لاجز، ۱۵ نمبر کلورٹس، ۸ عدد ۱۰' آر سی سی سلیب برجز کی تعمیر	۶۵۰۰۰/- روپے	۱۵۰۰/- روپے	۱۲ ماہ
۳	زون ۳ (از میل [illegible] تا [illegible]) داول مگاری اور عمرکوٹ کے سٹیشنوں پر سروس بلڈنگز، سٹاف کوارٹرز (۲ یونٹ کلاس III اور ۸ یونٹ کلاس IV) ۱۵ یونٹ گینگ ہٹس اور انسیلری ورکس کی تعمیر۔	۴۱۰۰۰/- روپے	۹۰۰/- روپے	۹ ماہ
۴	زون ۴ (از میل [illegible] تا [illegible]) میں ۸ یونٹس گینگ ہٹس، ۴۷ عدد کلورٹس، ۲ عدد کلورٹس، ۶ عدد ۱۰' آر سی سی سلیب برجز اور مرغائی سٹیشن پر سروس بلڈنگز، سٹاف کوارٹرز (۱ یونٹ کلاس III اور ۲ یونٹ کلاس IV) ۸ یونٹ گینگ ہٹس اور انسیلری ورکس کی تعمیر	۹۰۵۰۰/- روپے	۱۸۰۰/- روپے	۱۲ ماہ
۵	زون ۵ (از میل [illegible] تا [illegible]) ۳ یونٹ گیٹ لاجز، ۳۵ عدد کلورٹس ایک عدد ۱×۱۲'، ۲ عدد ۱۰' آر سی سی سلیب برجز اور سروس بلڈنگز، سٹاف کوارٹرز (۱ یونٹ کلاس III اور ۲ یونٹ کلاس IV) ۸ یونٹ گینگ ہٹس اور انسیلری ورکس بمقام کوٹلہ ناصر سٹیشن کی تعمیر	۴۲۰۰۰/- روپے	۹۰۰/- روپے	۱۲ ماہ
۶	راجن پور سٹیشن پر سروس بلڈنگز بشمول ٹینک اور [illegible] سسٹم ایک یونٹ آفیسرز بنگلہ، سٹاف کوارٹرز (۲ یونٹ کلاس III اور ۶ یونٹس کلاس IV) ۹ یونٹ گینگ ہٹس اور انسیلری ورکس کی تعمیر۔	۹۹۰۰۰/- روپے	۲۰۰۰/- روپے	۹ ماہ
۷	فاضل پور اور [illegible] سٹیشنوں پر سروس بلڈنگز، سٹاف کوارٹرز (۲ یونٹس کلاس III اور ۸ یونٹس کلاس IV) ۱۵ یونٹ گینگ ہٹس اور انسیلری ورکس اور زون ۷ (از میل [illegible] تا [illegible]) میں سٹیشنوں کے درمیان ۲ یونٹ گیٹ لاجز کی تعمیر۔	۹۴۰۰۰/- روپے	۱۹۰۰/- روپے	۹ ماہ
۸	زون ۸ (از میل [illegible] تا [illegible]) میں ۷ یونٹ گینگ ہٹس، ۲۷ عدد کلورٹس، ۶ عدد ۱۰' [illegible] عدد ۱۲' آر سی سی سلیب برج، محمد پور سٹیشن پر سروس بلڈنگز، سٹاف کوارٹرز (۲ یونٹس کلاس III اور ۶ یونٹس کلاس IV) ۸ یونٹ گینگ ہٹس اور انسیلری ورکس کی تعمیر۔	۵۰۷۰۰/- روپے	۱۰۰۰/- روپے	۱۲ ماہ
۹	زون ۹ (از میل [illegible] تا [illegible]) میں ۶ یونٹ گینگ ہٹس اینڈ ۲ یونٹ گیٹ لاجز، ۳۱ عدد کلورٹس، ۶ عدد ۱۰'، ۲ عدد ۱۲' آر سی سی سلیب برجز اور [illegible] جام پور سٹیشنوں پر سروس بلڈنگز، سٹاف کوارٹرز (۶ یونٹس کلاس III اور ۱۰ یونٹس کلاس IV) ۱۵ یونٹ گینگ ہٹس اور انسیلری ورکس کی تعمیر	۹۰۰۰۰/- روپے	۱۸۰۰/- روپے	۱۲ ماہ
۱۰	زون ۱۰ (از میل [illegible] تا [illegible]) میں ۴ عدد ۱۰' آر سی سی سلیب برجز اور [illegible] اور ایک عدد [illegible] گرڈر برج کی تعمیر۔	۷۷۵۰۰/- روپے	۱۶۰۰/- روپے	۱۲ ماہ
۱۱	زون ۱۱ (از میل [illegible] تا [illegible]) میں [illegible] گینگ ہٹس، [illegible] کوٹ چھٹہ بستی [illegible] کے مقام اور [illegible] ڈیرہ غازی خان پر سٹیشن بلڈنگز اور سٹاف کوارٹرز (۶ یونٹس کلاس III اور ۱۰ یونٹس کلاس IV) اور انسیلری ورکس کی تعمیر	۵۰۰۰۰/- روپے	۱۰۰۰/- روپے	۱۲ ماہ

۲- ٹنڈر کی دستاویزات دفاتر چیف انجینئر / سروے اینڈ کنسٹرکشن پی ڈبلیو ریلوے لاہور یا ایگزیکٹو انجینئر / کنسٹرکشن کوٹ ادو / ڈیرہ غازیخان سے کسی یوم کار کو ۱۰ بجے صبح سے ۱ بجے دن کے درمیان [illegible] روپے (ناقابل واپسی ناقابل منتقلی) فی سیٹ نقد ادا کر کے حاصل کی جاسکتی ہے

۳- خاکے اور تخمینہ جات کسی یوم کار کو اوقات کار کے دوران دفاتر چیف انجینئر / سروے اینڈ کنسٹرکشن پی ڈبلیو ریلوے لاہور یا ایگزیکٹو انجینئر / کنسٹرکشن پی ڈبلیو ریلوے ڈیرہ غازیخان میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

۴- ٹنڈروں کی فروخت ان ٹھیکیداروں کے لئے کھلی رہے گی جو پاکستان ویسٹرن ریلوے کے ہاں منظور شدہ ہیں۔ دیگر ٹھیکیدار جو پاکستان ویسٹرن ریلوے کی منظور شدہ فہرست پر نہیں ہیں وہ بھی ٹنڈر دے سکتے ہیں مگر انہیں ٹنڈروں کے فروخت کے وقت اپنے تجربے تکمیل شدہ کاموں کی نوعیت مالی حیثیت اور مندرجہ بالا کاموں کی نمٹائی اہلیت کے متعلق دستاویزات اور سرٹیفکیٹس پیش کرنے ہوں گے۔

۵- ٹھیکیداروں کو ٹنڈر دینے سے پیشتر موقعہ کا معائنہ کر کے کام کی اصل حالت کے متعلق اپنا اطمینان کر لینا چاہیے

۶- ریلوے انتظامیہ کو حق حاصل ہے کہ بغیر وجہ بتائے کسی مجوزہ ایک ٹنڈر کو قبول کرے اور کسی ایک مخصوص یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کر دے

۷- ٹھیکیدار ایک یا زیادہ کام کیلئے ٹنڈر دے سکتا ہے بشرطیکہ وہ فردی فردی زر امانت جمع کرائے اور ریلوے انتظامیہ کو اس امر کا اطمینان دلانے کہ اسے ٹنڈر کردہ ورکس کو نمٹانے کی اہلیت ہے

UNF (7) 2216

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

یونیورسٹی سے اسلامیہ کالج چنیوٹ کا الحاق ختم

لاہور۔ پنجاب یونیورسٹی نے اسلامیہ کالج چنیوٹ کا الحاق ختم کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ نے اپنے اجلاس میں کیا۔ اسلامیہ کالج کے نظم و نسق کے بارے میں یونیورسٹی کو متعدد شکایات ملی تھیں۔ اس ضمن میں بڑی شکایت یہ تھی کہ وہاں اساتذہ کی شرائط ملازمت نہایت نامناسب ہیں۔ یونیورسٹی نے کالج کو اصلاح احوال کے لئے نوٹس بھی دیا تھا۔ اس کا خاطر خواہ اثر نہ ہونے پر یونیورسٹی نے کالج سے قطع تعلق کر لیا۔ اب اس کالج کے طلباء یونیورسٹی کے ڈگری کے امتحانات میں شریک نہیں ہو سکیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ ثانوی تعلیمی بورڈ بھی اب یہ فیصلہ کرنے کے بارے میں غور کر رہا ہے۔

صدر نے روسی زبان میں گفتگو کی

ماسکو ۲۷ ستمبر۔ صدر ایوب نے کل کریملن میں روسی حکومت اور پریذیڈیم کی طرف سے دی گئی دعوت میں تقریر کرتے ہوئے روسی زبان میں دوست روسی عوام کا جام صحت تجویز کر کے سامعین کو حیرت میں ڈال دیا۔ ایک غیر ملکی سربراہ سے اپنی قومی زبان کے الفاظ سن کر روسی لیڈروں کے چہرے مسرت سے کھل اٹھے۔ ان الفاظ کا اردو مفہوم یہ ہے "اب میں دوست روسی عوام، پاک روس دوستی اور امن عالم کا جام صحت تجویز کرتا ہوں" صدر نے روسی زبان میں یہ الفاظ بڑی روانی سے ادا کئے۔

صدر ایوب کے دورہ کی غیر معمولی اہمیت

ماسکو ۲۷ ستمبر۔ روسی اخبارات صدر ایوب کے دورہ روس کو غیر معمولی اہمیت دے رہے ہیں اور بڑھ چڑھ کر اس کی تشہیر کرنے میں مصروف ہیں۔ پاکستان پریس ایسوسی ایشن کے خاص نمائندہ مسٹر اے ایچ رضوی نے لکھا ہے کہ ملک کے ممتاز رسائل اور اخبارات نے اپنے صفحات پر صدر کی تصاویر اور پاک روس دوستی کے متعلق مضامین نمایاں طور پر شائع کئے ہیں۔

روسی کمیونسٹ پارٹی کے ترجمان پراودا نے ماسکو میں صدر کی آمد کے موقع پر ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ روسی عوام کو توقع ہے کہ صدر کے دورے سے دونوں ملکوں کی دوستی، باہمی مفاہمت اور ٹھوس تعاون میں غیر معمولی اضافہ ہوگا۔ دوسرے اخبارات نے بھی اسی قسم کی توقعات کا اظہار کیا ہے۔

پاکستانی اخبار نویسوں سے روسی ایڈیٹروں کی بات چیت

ماسکو ۲۷ ستمبر۔ روس کی یونین آف جرنلسٹس نے کل پاکستانی اخبار نویسوں کے اعزاز میں خیر سگالی کے جذبہ کے تحت ایک تقریب منعقد کی۔ اخبار نویس صدر ایوب کے دورہ روس کے موقع پر ان کے ہمراہ ماسکو پہنچے ہیں۔ تقریب میں روس کے قومی اخبارات، جرائد، ایجنسیوں اور ریڈیو کے ایڈیٹروں اور اعلیٰ عہدیداروں نے شرکت کی۔

صدر ایوب ۲۹ر اکتوبر کو ترکی جائیں گے

انقرہ ۲۷ ستمبر۔ ترکی کی وزارت خارجہ نے کل یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا کہ پاکستان کے صدر محمد ایوب خان ۲۹ اکتوبر کو ترکی کے سرکاری دورے پر آئیں گے۔ پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر شریف الدین پیرزادہ ان کے ہمراہ ہوں گے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ صدر ایوب ۳۱ر اکتوبر تک ترکی میں قیام کریں گے۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ایمپرس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے سلسلے میں کوٹیشنیں مطلوب ہیں۔ ٹنڈران ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو حاضر ہونا چاہیں گے۔

(۱) P8/16/1-66

ڈسٹرز کاٹن میڈ۔ ٹنڈر فارم کی قیمت اور ڈاک کا خرچ (ناقابل واپسی) -/۱۰ روپے فروخت کی تاریخیں ۲۵/۹/۶۷ تا ۱۷/۱۰/۶۷ وصول کرنے کی تاریخ اور وقت ۱۸/۱۰/۶۷ - ۸ بجے صبح کھلنے کی تاریخ اور وقت ۱۸/۱۰/۶۷ - ۸¼ بجے صبح۔

(۲) P10/74/3-67

مختلف اقسام کے ٹکٹ بورڈز ۳ مدات۔ ٹنڈر فارم کی قیمت اور ڈاک کا خرچ (ناقابل واپسی) -/۲۵ روپے فروخت کی تاریخیں ۲۸/۹/۶۷ تا ۲۱/۱۰/۶۷ وصول کرنے کی تاریخ اور وقت ۲۳/۱۰/۶۷ - ۸ بجے صبح۔ کھلنے کی تاریخ اور وقت ۲۳/۱۰/۶۷ - ۸½ بجے صبح۔

(۳) 211-S/318/T SO

ایم ایس ڈاگ اور راؤنڈ سپائیکس ۲ مدات۔ ٹنڈر فارم کی قیمت اور ڈاک کا خرچ (ناقابل واپسی) -/۲۵ روپے فروخت کی تاریخیں ۲۸/۹/۶۷ تا ۲۳/۱۰/۶۷ وصول کرنے کی تاریخ اور وقت ۲۴/۱۰/۶۷ - ۸ بجے کھلنے تاریخ اور وقت ۲۴/۱۰/۶۷ - ۸½ بجے صبح۔

(۴) P10/60/3-67

گم عربک ۲۶۵ ہنڈرڈ ویٹ۔ ٹنڈر فارم کی قیمت اور ڈاک کا خرچ (ناقابل واپسی) -/۱۰ روپے فروخت کی تاریخیں ۲۸/۹/۶۷ تا ۲۶/۱۰/۶۷۔ وصول کرنے کی تاریخ اور وقت ۲۸/۱۰/۶۷ - ۸ بجے کھلنے کی تاریخ اور وقت ۲۸/۱۰/۶۷ - ۸½ بجے صبح۔

نوٹ:۔ ڈرائنگز اور سپیسیفکیشنز اگر درکار ہوں، بقیمت ۲ روپے اور -/۲ روپے بالترتیب مذکورہ بالا مد ۳ دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ہیڈکوارٹرز آفس ایمپرس روڈ لاہور سے حاصل کر سکتے ہیں۔

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ہیڈکوارٹرز آفس ایمپرس روڈ لاہور نیز ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز اینڈ سپلائی پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے جمعہ کے سوا تمام دفتری ایام میں صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک مندرجہ بالا قیمت نقد ادا کر کے یا منی آرڈر بھیج کر حاصل کر سکتے ہیں۔ پوسٹل آرڈر، چیک، بنک ڈرافٹ، گورنمنٹ بانڈ، بنک ڈیپازٹ، ڈیفنس اور نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ مذکورہ ٹنڈر فارموں کی قیمت کے عوض قبول نہیں کئے جائیں گے۔

پیشکشیں صرف ان ہی ٹنڈر فارموں پر قبول کی جائیں گی۔

IWF(L)2715

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ نوٹس نیلام

مندرجہ ذیل ریفریشمنٹ رومز کے ٹھیکے بتاریخ ۲ر نومبر ۱۹۶۷ء کے دس بجے دن کو بمقام ریلوے ریسٹ انسٹی ٹیوٹ ہال ایمپرس روڈ۔ لاہور۔ بذریعہ نیلام عام دیئے جائیں گے۔

(۱) ریفریشمنٹ روم (مغربی طرز) ملتان کینٹ (ب) ریفریشمنٹ روم (مغربی اور پاکستانی طرز کے ملے جلے)

(۲) سمہ سٹہ (ا) داؤد خیل۔

۲۔ نیلام کی شرائط بمعہ کامیاب بولی دہندہ کی طرف سے پر کئے جانے والے ایگریمنٹ کی کاپی معہ ٹھیکے کے قواعد و ضوابط بقیمت -/۱۰ روپے فی کاپی زیادہ سے زیادہ ۲۵ر اکتوبر ۱۹۶۷ء کے دس بجے دن تک دفتر چیف کمرشل منیجر۔ پی ڈبلیو ریلوے لاہور سے حاصل کر سکتے ہیں۔

۳۔ نیلام میں حصہ لینے کی خواہش مند فرمیں / افراد یہ امر ذہن نشین کر لیں کہ انھیں ریلوے انتظامیہ کے ساتھ زر امانت مبلغ -/۱۰۰ روپے جمع کرنا ہوگا جس کے ساتھ مالی حالت، چال چلن اور ڈومی سائل وغیرہ کے سرکاری مجوزہ فارم اور شرائط نیلام میں درج ہے) کا دستاویزی ثبوت ۳۰ر اکتوبر ۱۹۶۷ء کے دس بجے دن تک پی ڈبلیو ریلوے ہیڈکوارٹرز آفس۔ لاہور میں جمع کرانا ہوگا۔

چیف کمرشل منیجر

IWF(L)2717

درخواست دعا

بابا نور محمد صاحب درویش قادیان پر فالج کا حملہ ہوا ہے جس کے باعث وہ گزشتہ دنوں سے سخت بیمار ہیں۔ صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام سلسلہ احمدیہ کے دیگر بزرگوں اور جماعت کے افراد سے درخواست دعا ہے۔ (حکیم [illegible] لاہور)

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
اور
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز۔ دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۲۳

دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کیلئے مفید و مجرب نسخہ مکمل کورس سولہ (16) روپے دواخانہ خدمت خلق ربوہ

لجنات کیلئے ایک نہایت ضروری اعلان

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ، صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ کا تنظیمی سال ۳۰ ستمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ تمام لجنات کو چاہیئے کہ اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں اپنی سالانہ رپورٹیں ارسال کر دیں۔ رپورٹیں لکھتے وقت مندرجہ ذیل امور کو مد نظر رکھیں۔

۱۔ دفتر لجنہ میں ہر لجنہ کی سالانہ رپورٹ کی دو کاپیاں آنی چاہئیں۔
۲۔ ہر رپورٹ پر صدر اور جنرل سیکرٹری دونوں کے دستخط ہوں۔
۳۔ یہ درج کریں کہ آپ کے شہر، قصبہ یا گاؤں میں احمدی خواتین کی کل تعداد کیا ہے۔
۴۔ اگلے سال کے لئے آپ کا سالانہ بجٹ ممبری کیا ہوگا۔
۵۔ سال رواں یعنی اکتوبر ۶۶ء سے ۳۰ ستمبر ۶۷ء تک چندہ ممبری آپ نے کتنا مرکز کو بھجوایا۔
۶۔ کتنا چندہ مقامی اخراجات کیلئے خود رکھا۔ اس کا حساب
۷۔ آپ کی کتنی ممبرات ناظرہ قرآن مجید جانتی ہیں۔
۸۔ کتنی ممبرات ترجمہ قرآن مجید جانتی ہیں۔
۹۔ سال رواں میں آپ کی کوشش کے نتیجہ میں کتنی مستورات نے قرآن مجید ناظرہ پڑھا۔ کتنی بچیوں نے ناظرہ پڑھا۔
۱۰۔ کتنی مستورات نے ترجمہ قرآن مجید پڑھا اور کتنی کتنا۔
۱۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک چندہ وقف جدید برائے ناصرات پر کس قدر عمل درآمد ہوا۔ کتنی ناصرات اس میں شریک ہیں۔
۱۲۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ترک رسومات پر ہر لجنہ نے کس حد تک عمل کیا۔
۱۳۔ اصلاح و ارشاد کی سکیم کے تحت کتنے افراد کو تبلیغ کی گئی۔ کتنی بیعتیں ہوئیں۔ کتنا لٹریچر تقسیم کیا اور کتنا چندہ مد نشر و اشاعت میں بھجوایا۔ ان سب امور کا تذکرہ سالانہ رپورٹ میں ضروری ہے۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

محترمہ اہلیہ صاحبہ محترم ڈاکٹر عبید اللہ صاحب بٹالوی وفات پاگئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مکرم ڈاکٹر عبید اللہ صاحب بٹالوی لاہور کی اہلیہ سعیدہ بانو صاحبہ مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۶۷ء کو چار بجے شام ۶۲ سال کی عمر میں مولیٰ حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

دو روز قبل ۲۴ ستمبر کو چار بجے صبح ان کی جواں سال بہو صالحہ فردوس صاحبہ اہلیہ حکیم احمد ناصر ملک صاحب (بنت شیخ کرم دین صاحب آف کینیڈا) وفات پاگئی تھیں اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ صاحبہ گو موصیہ نہ تھیں مگر ان کی شدید تڑپ کے پیش نظر جنازہ مورخہ ۲۷ ستمبر کو بذریعہ ٹرک ربوہ لایا گیا۔ نماز ظہر کے بعد محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور قبرستان شہداء میں دو بجے تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا صاحب نے ہی دعا کرائی۔ احباب کرام سے ہر دو مرحومہ کے بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ (مرزا عبد الرشید وکالت تبشیر ربوہ)

تنازعہ کشمیر کے بارے میں روس کی پالیسی تبدیل ہوگئی

کوسیجن صدر ایوب اور اندرا گاندھی کی ملاقات کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔

لندن ۲۸ ستمبر۔ برطانیہ کے با اثر اخبار "ٹائمز" نے اطلاع دی ہے کہ تنازعہ کشمیر کے بارے میں روس کی پالیسی تبدیل ہوگئی ہے۔ ٹائمز کے نامہ نگار نے ماسکو سے صدر ایوب کے دورے کی جو خبر بھیجی ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ روس اب کشمیر کو متنازعہ علاقہ سمجھتا ہے اور مسٹر کوسیجن اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ روس غیر جانبدار رہ کر پاک بھارت تنازعات کو طے کرائے۔ نامہ نگار کا کہنا ہے کہ مسٹر کوسیجن صدر ایوب اور مسز اندرا گاندھی کی ملاقات کرانے کی بھی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے صدر ایوب سے اپنی بات چیت کے دوران بتایا ہے کہ وہ پاک بھارت سربراہوں کی ملاقات کو مفید سمجھتے ہیں۔

ٹائمز نے بتایا ہے کہ مسٹر کوسیجن پاکستان اور بھارت کے سربراہوں کی ملاقات کے لئے نئے سرے سے کوشش کر رہے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ دونوں ملک اعلان تاشقند پر عمل کرنے اور اپنے جھگڑے طے کرنے پر رضامند ہو جائیں۔ اخبار نے لکھا ہے کہ روس اب پاکستان سے اپنی دوستی کو بہت اہمیت دیتا ہے اور دل سے چاہتا ہے کہ پاکستان اور اس کے دوست مغربی ممالک کے مقابلہ میں اس کے قریب آجائیں۔

ٹائمز کے نمائندہ مسٹر میکسویل نے یہ بھی کہا ہے کہ روس اور بھارت کے تعلقات اب پہلے جیسے نہیں رہے۔ سابق وزیر اعظم مسٹر خروشچیف کشمیر کو بھارت کا حصہ قرار دیتے تھے اور اس سلسلہ میں ان کی پالیسی ہٹ دھرمی کا مظہر تھی لیکن موجودہ روسی حکومت نے یہ پالیسی ترک کر دی ہے اب روس کشمیر کو متنازعہ علاقہ سمجھتا ہے اور اس مسئلہ پر اس کا رویہ بہت محتاط اور غیر جانبدارانہ ہے۔ وزیر اعظم کوسیجن نے حال ہی میں صدر ایوب اور مسز اندرا گاندھی کی ملاقات کرانے کی جو کوشش کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ روس پاکستان اور بھارت سے اپنے تعلقات کو بڑی اہمیت دیتا ہے۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے، ایمپریس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے سلسلے میں کوٹیشنیں مطلوب ہیں۔ ٹنڈر ان ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو حاضر ہونا چاہیں گے۔

P. I Rate Contract-1 Lamp Tubular Flourescent/67

مختلف سائز کے لیمپ ٹیوبلر ریفیٹ ۲۰ مدات۔ ٹنڈر فارم کی قیمت اور ڈاک کا خرچ (ناقابل واپسی) ۱۵/ روپے فروخت کی تاریخ ۲۸-۹-۶۷ تک ٹنڈر وصول کرنے کی تاریخ اور وقت ۲۱-۱۰-۶۷ ۸ بجے کھلنے کی تاریخ اور وقت ۲۳-۱۰-۶۷ ۸ بجے صبح۔

نوٹ:- یہ نرخوں کے معاہدہ میں شرکت کی دعوت ہے۔ جن کے تحت معاہدہ کے دوران نفاذ میں کامیاب ٹنڈر دہندگان ایک مقررہ نرخ پر ریلوے کے پرچیز آرڈر (جب اور جیسے دیئے جائیں) کی تعمیل کے پابند ہوں گے خواہ مقدار کتنی ہی کیوں نہ ہو۔ نیز آرڈر وصول کرنے کی تاریخ شمار کرکے ایک مقررہ عرصہ کے اندر اندر انہیں اشیاء کی فراہمی کرنی ہوگی۔ یہ مقررہ عرصہ کنٹریکٹ کے میعاد نفاذ ختم ہونے کے بعد تک بھی پھیل سکتا ہے۔

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور۔ نیز ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (سپلائی) پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے جمعہ کے سوا تمام دفتری ایام میں صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک مندرجہ بالا قیمت نقد ادا کرکے یا منی آرڈر بھیج کر حاصل کر سکتے ہیں۔

پوسٹل آرڈر، چیک، بنک ڈرافٹ، گارنٹی بانڈ، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ مذکورہ فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کئے جائیں گے۔

پیشکشیں صرف ان ہی ٹنڈر فارموں پر قبول کی جائیں گی۔

IAF (L) 2736

حریت پسندوں نے اسرائیل کی فوجی ٹرین تباہ کر دی

عمان ۲۸ ستمبر۔ عرب حریت پسندوں کی خفیہ تنظیم "الفتح" کے رضاکاروں نے گزشتہ رات غزہ میں ڈائنامیٹ لگا کر اسرائیل کی فوجی گاڑی تباہ کر دی جو اسلحہ بارود لے کر جا رہی تھی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴۔